جمعہ 27- اکتوبر 2000ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 27- اکتوبر 2000ء - 28 رجب 1421 ہجری- 27- اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 246

بدظنی سب سے بڑا جھوٹ ہے

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے ایک دوسرے کے عیب کی ٹوہ میں نہ رہو۔ اپنے بھائی کے خلاف تجسس نہ کرو۔ اچھی چیز ہتھیانے کی حرص نہ کرو۔ حسد نہ کرو۔ دشمنی نہ رکھو۔ بے رخی نہ برتو۔ جس طرح اس نے حکم دیا ہے اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن کر رہو۔ (صحیح بخاری کتاب الادب باب اجتنبوا کثیرا من الظن)

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

بہت سی بدیاں صرف بدظنی سے ہی پیدا ہوتی ہیں۔ ایک بات کسی کی نسبت سنی اور جھٹ یقین کر لیا۔ یہ بہت بُری بات ہے جس بات کا قطعی علم اور یقین نہ ہو اس کو دل میں جگہ مت دو۔ یہ اصل بدظنی کو دور کرنے کے لئے ہے کہ جب تک مشاہدہ اور فیصلہ صحیح نہ کرے نہ دل میں جگہ دے اور نہ ایسی بات زبان پر لائے۔ یہ کیسی محکم اور مضبوط بات ہے۔ بہت سے انسان ہیں جو زبان کے ذریعہ پکڑے جائیں گے۔ یہاں دنیا میں بھی دیکھا جاتا ہے کہ بہت سے آدمی محض زبان کی وجہ سے پکڑے جاتے ہیں اور انہیں بہت کچھ ندامت اور نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 654)

میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت اخلاقی حالت بہت ہی گری ہوئی ہے۔ اکثر لوگوں میں بدظنی کا مرض بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ وہ اپنے بھائی سے نیک ظنی نہیں رکھتے اور ادنیٰ ادنیٰ سی بات پر اپنے دوسرے بھائی کی نسبت برے برے خیالات کرنے لگتے ہیں اور ایسے عیوب اس کی طرف منسوب کرنے لگتے ہیں کہ اگر وہی عیب اس کی طرف منسوب ہوں تو اس کو سخت ناگوار معلوم ہو۔ اس لئے اول ضروری ہے کہ حتی الوسع اپنے بھائیوں پر بدظنی نہ کی جاوے اور ہمیشہ نیک ظن رکھا جاوے، کیونکہ اس سے محبت بڑھتی ہے اور اُنس پیدا ہوتا ہے اور آپس میں قوت پیدا ہوتی ہے اور اس کے باعث انسان بعض دوسرے عیوب مثلاً کینہ، بغض۔ حسد وغیرہ سے بچا رہتا ہے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 215-214)

چندہ وقف جدید

○ حضرت مصلح موعود نے ایک موقع پر وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔ ”یہ تحریک (وقف جدید) جس قدر مضبوط ہو گی اسی قدر خدا تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ ہو گا کیونکہ جس کسی کے دل میں نور ایمان داخل ہو جائے اس کے اندر مسابقت کی روح پیدا ہو جاتی ہے۔ اور وہ نیکی کے ہر کام میں حصہ لینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔“

(3- جنوری 1962ء از مجموعہ خطبات وقف جدید صفحہ 96)

☆☆☆☆☆☆

اہل علم حضرات سے التماس

○ سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی نے قیام پاکستان کے بعد ابتدائی ایام میں لاہور۔ کوئٹہ اور کراچی میں استحکام پاکستان کے سلسلہ میں نہایت مفید اور موثر تقاریر فرمائی تھیں۔ ادارہ ہذا ان تقاریر کو یکجائی طور پر پیش کرنا چاہتا ہے۔ اگر کوئی دوست اپنی یادداشت یا ریکارڈ سے ان اخبارات ورسائل کی نشاندہی فرماسکیں یا ایسے اخبارات ادارہ ہذا کو بھجواسکیں تو اس کام کی تکمیل میں گراں قدر تعاون ہو گا۔ اگر ایسے دوست اپنے اخبارات یا ریکارڈ واپس حاصل کرنا چاہیں تو ان کی نقل حاصل کرکے اصل ریکارڈ واپس بھجوا دیا جائے گا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

☆☆☆☆☆☆

بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے اس سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمایا بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی سخت قسم کا جھوٹ ہے اور بدظنی ایک ایسی چیز ہے جو بسا اوقات ہمارے معاشرے میں اتنی پائی جاتی ہے کہ بدظنی کے بعد پھر اور کہانیاں بنتی چلی جاتی ہیں اور انسان کہتا ہے کہ فلاں نے یہ کیا یوں کیا ہو گا اور بعض دفعہ آدمی حیران رہ جاتا ہے ایک اس سلسلہ میں تحقیق میں نے کی۔ ایک شخص نے ایک ایسی بات کسی کے متعلق بیان کی جو میرے علم میں تھی کہ بالکل جھوٹ ہے اور جب میں نے جواب طلبی کی تو عجیب وغریب خط آیا کہ اس نے جو فلاں بات کی تھی اس سے میں نے یہ اندازہ لگایا کہ یوں کی ہو گی۔ اس کا اثر فلاں شخص پہ جو میں نے کہا تھا پڑا ہے وہ اس لئے لکھا تھا کہ اس شخص کا میں نے اندازہ لگایا کہ جب یہ بات ایسی کی ہے اور اس وجہ سے کی ہو گی تو جب یہ دوسرے کو پہنچی ہو گی تو اس کا یہی رد عمل ہوا ہو گا۔ اس لئے میں نے کوئی جھوٹ نہیں بولا۔ اب دیکھیں یہ سارا، رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں بدترین جھوٹ ہے۔ بناء ہی استدلال کی جھوٹ پر ہے۔ اول تمہیں کس طرح پتہ لگا کہ اس نے کس نیت سے بات کی تھی۔ پھر یہ کیسے پتہ چلا کہ دوسرا آدمی جس کے متعلق بات تھی اگر اس پہنچی بھی ہو تو وہ بھی اسی ٹیڑھی سوچ کے ساتھ سوچے گا جس سے تم نے سوچا اور وہی نتیجہ نکالے گا جو تم نے نکالا ہے۔ اور پھر نہ یہ تحقیق کی کہ اسے پہنچی بھی ہے کہ نہیں اور پھر ایک اور تیسری منزل بنالی کہ فلاں شخص کے متعلق میں نے سوچا کہ یہ اثر اس پر پڑا ہوا ہو گا اور خلاصہ یہ نکالا کہ یہ واقعہ ہو گیا۔ ایسا بے ہودہ طریق ہے جو آنحضرت ﷺ کی کھلی نصائح کو ترک کرنے اور ان کو اہمیت نہ دینے کے نتیجے میں ہماری سوسائٹی میں رفتہ رفتہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور جو ظن ہے یہ میں بتا رہا ہوں ایسے لوگوں کا جن کے متعلق توقع ہے کہ وہ عالم دین بھی ہیں اور معاشرے میں ایک بڑا مرتبہ اور مقام رکھتے ہیں وہ بھی اس قسم کی بے ہودہ باتوں میں ملوث ہو جاتے ہیں۔

(از خطبہ 25 نومبر 1995ء)

کوشش کریں کہ خطبہ جمعہ آپ کے گھر کا ہر فرد سنے

عرفانِ حدیث نمبر 54

فتنہ میں نہ ڈالو

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبلؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے اور پھر جا کر اپنی قوم کی امامت کرواتے تھے۔ایک بار انہوں نے نماز میں سورۃ بقرہ کی لمبی قراءت شروع کر دی تو ایک شخص ان سے الگ ہو گیا اور نماز مختصر کر کے پڑھی جب حضرت معاذ کو یہ بات پتہ چلی تو انہوں نے کہا وہ شخص منافق ہے۔وہ شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا یا رسول اللہ ہم ہاتھ سے کام کرنے والی مزدور قوم ہیں اور ہم اپنے اونٹوں پر پانی بھر کر لاتے ہیں۔معاذ نے ہمیں رات نماز پڑھائی اور سورۃ بقرہ پڑھی۔جس پر میں ان سے الگ ہو گیا اور انہوں نے میرے متعلق کہا کہ میں منافق ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ سے فرمایا کیا تم لوگوں کو فتنہ میں مبتلا کرتے ہو۔تین بار یہ کہا اور پھر فرمایا سورۃ شمس یا سورۃ اعلیٰ قسم کی سورتیں تلاوت کیا کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب من لم یرا کفار من قال ذلک)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرض نماز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پڑھتے تھے اور پھر اپنی قوم میں جا کر امامت کراتے تھے۔ایک تو یہ بات پیش نظر رکھیں کہ غالباً صبح کی نماز ان نمازوں میں پیش نظر نہیں ہے کیونکہ صبح کی نماز کے لئے یہ ناممکن تھا کہ آپ حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے اور پھر واپس جا کر اپنی قوم میں امامت کرواتے اور پھر لمبی سورتیں بھی پڑھتے اس لئے اس نماز کو مستثنیٰ سمجھیں غالباً مغرب اور عشاء کی نمازیں مراد ہیں کیونکہ ان میں اونچی آواز سے تلاوت کی جاتی ہے۔

ایک دفعہ انہوں نے نماز میں سورۃ بقرہ شروع کر دی۔بہت لمبی سورۃ ہے، تقریباً تمام قرآن کی تعلیمات اس سورۃ میں بیان ہوئی ہیں۔راوی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی نماز مختصر کر لی یعنی ان سے الگ ہوا، نماز مختصر پڑھی اور چلا گیا۔اس بات کا علم جب معاذ رضی اللہ عنہ کو ہوا تو انہوں نے فرمایا یہ شخص منافق ہے۔جب یہ بات اس تک پہنچی وہ یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسولؐ اللہ ہم لوگ سارا دن محنت کرتے ہیں اور اونٹوں پر پانی بھر کر لاتے ہیں۔معاذ نے گزشتہ رات ہمیں نماز عشاء پڑھائی جس میں انہوں نے سورۃ بقرہ کی تلاوت کی۔

نماز عشاء کا نام لینے سے یہ بات بھی واضح ہو گئی کہ مغرب کی نماز میں بھی لمبی تلاوت نہیں ہو سکتی تو وہ ایک ہی نماز تھی جس میں رات بارہ بجائے جا سکتے تھے اور وہ عشاء کی نماز تھی۔جس میں انہوں نے سورۃ بقرہ کی تلاوت کی۔میں نے الگ ہو کر مختصر نماز پڑھ لی۔معاذؓ نے مجھے منافق قرار دیا۔معلوم ہوتا ہے معاذ وہاں موجود تھے اس کی وجہ یہ ہے کہ معاذ عشاء کی نماز میں بلکہ ہر نماز میں موجود ہوتے تھے تو یہ شکایت ان کی موجودگی میں کی گئی۔یہ سن کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ سے تین بار فرمایا کہ کیا تو فتنہ پیدا کرتا ہے، کیا تو فتنہ پیدا کرنے والا ہے، کیا تو فتنہ پیدا کرنے والا ہے۔پھر فرمایا نماز میں والشمس وضحٰھا اور سبح اسم ربک الاعلیٰ یا ایسی ہی کوئی اور سورتیں پڑھا کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور عموماً خطابات میں بھی یہی تھا کہ اختصار سے کام لیا کرتے تھے مگر بعض دفعہ اس کے برعکس بھی دستور ثابت ہے۔اس کی وضاحت اس لئے ضروری ہے کہ آپ لوگ مجھے دیکھتے ہیں کہ بعض دفعہ میں سات سات آٹھ آٹھ گھنٹے لوگوں کے ساتھ لگا تا ہوں، ان کو نصیحت کرتا ہوں، نمازوں کی ادائیگی کے علاوہ ملاقاتوں کو چھوڑ کر بھی مجھے باقاعدہ ایم ٹی اے پر لمبے لمبے خطابات کرنے پڑتے ہیں، لمبی لمبی مجالس میں شامل ہونا پڑتا ہے اور پھر آجکل کی تقاریر یہ بھی بہت وقت لیتی ہیں اور لیں گی تو نعوذ باللہ کوئی یہ خیال نہ کرے کہ میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے احتراز کر رہا ہوں یہ ناممکن ہے۔موقع اور محل کے مطابق خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہی طریق اختیار فرمایا کرتے تھے۔

حضرت مسیح موعود اس بارے میں لکھتے ہیں۔"بعض وقت اس قدر لمبی تقریر فرماتے کہ صبح سے لے کر شام تک ختم نہ ہوتی۔درمیان میں نمازیں آجاتیں۔آپؐ ان کو ادا کر کے پھر تقریر شروع کر دیتے۔"اگر صبح کی نماز بھی جیسا کہ اصل جو بڑی روایت ہے اس میں یہ ذکر موجود ہے، شامل ہے، تو یہ تبھی ممکن تھا کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے ہوں اس لئے آپؐ مغرب کے وقت اس خطاب کو ختم فرما دیا کرتے تھے ورنہ خود بھی سارا دن فاقے سے رہنا اور باقی سب کو بھی اسی طرح رکھنا غالباً یہ بعید از قیاس ہے۔بہرحال حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریق تھا۔مسند احمد بن حنبل جلد 5 مطبوعہ بیروت میں یہ روایت تفصیل سے درج ہے جس کی طرف حضرت مسیح موعود(۔) نے اشارہ فرمایا ہے۔

ابو زید انصاری سے روایت ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی پھر منبر پر تشریف لا کر ہمیں خطاب فرمایا یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہو گیا۔پھر آپؐ منبر سے نیچے اترے اور ظہر کی نماز پڑھائی۔میں سمجھتا ہوں کہ یہ واقعہ رمضان میں ہوا ہوگا کیونکہ میں اسے ممکن نہیں سمجھتا کہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خود تو روزے میں ہونے کی وجہ سے کھانے کی ضرورت محسوس نہ فرمائیں لیکن اپنے صحابہ کو تکلیف میں ڈالیں کیونکہ پچھلی جتنی احادیث گزری ہیں وہ آسانی پیدا کرنے کی ہدایت پر مشتمل احادیث ہیں اور خود حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات ہیں اس لئے میں ہرگز یقین نہیں کرتا کہ یہ واقعہ عام دنوں کا واقعہ ہے جب صرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزے سے ہوں۔لازماً کوئی ایسا دن ہے جس میں صحابہ بھی روزے سے تھے اور ان کو لمبی نصیحت کرنے سے ان پر کوئی مشقت عائد نہیں کی جاتی تھی۔بہرحال یہ تشریحات ہیں۔

اصل روایت یہ ہے کہ صبح کی نماز پڑھائی پھر منبر پر تشریف لا کر ہمیں خطاب فرمایا یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہو گیا پھر آپؐ منبر سے نیچے اترے اور ظہر کی نماز پڑھائی پھر آپؐ منبر پر رونق افروز ہوئے اور پھر ہم سے خطاب فرمایا۔یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا پھر آپؐ نیچے اترے اور عصر کی نماز پڑھائی بعد ازاں پھر منبر پر تشریف لا کر ہمیں خطاب فرمایا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔اب دیکھ لیں اس میں عشاء کی نماز کا ذکر نہیں۔اس لئے جو میں نے استنباط کیا ہے وہ یقیناً درست ہے۔روزے کی حالت میں مغرب تک خطاب ہو سکتا تھا مغرب کے بعد نہیں تو ایسا ہی اس روایت میں درج ہے۔ (الفضل 5۔ اکتوبر 98ء)

رپورٹ تقریب جشن آزادی واقفین نو

○ مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب سیکرٹری وقف نو محلہ دارالصدر۔ شرقی (الف) لکھتے ہیں۔ کہ مورخہ 13۔ اگست 2000ء کو صدر شرقی الف کے واقفین نو بچوں نے بعد عصر جشن آزادی کی تقریب منائی۔ تلاوت اور کلام حضرت مسیح موعود کے بعد واقفین نو بچوں نے "اس پرچم کے سائے تلے ہم ایک ہیں" کے ملی نغمے پر مشتمل ٹیبلو پیش کیا۔ اور ساتھ ہی قومی پرچم لہرایا گیا بعد ازاں بچوں کا تقریری اور ملی نغموں کا مقابلہ ہوا اس دوران "ہم زندہ قوم ہیں" کے نغمہ پر مشتمل ٹیبلو انتہائی خوبصورتی سے پیش کیا گیا۔ اور ایک خاکہ میں تحریک پاکستان کے اس پیغام کو اجاگر کیا گیا کہ پاکستان بلا تمیز رنگ و نسل و مذہب و ملت ہم سب کا وطن ہے۔

آخر میں بچوں نے علاقائی ثقافت کو اجاگر کرنے کے لئے علاقائی لباسوں کا مظاہرہ کیا جسے ناظرین نے بے حد سراہا۔ اس تقریب کی مہمان خصوصی محترمہ فرزانہ احمد صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب نے بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انعامات تقسیم کئے اور نصائح سے نوازا۔

بچوں کی دلچسپی کے لئے جشن آزادی سے متعلقہ اشیاء کا سٹال نیز اشیاء خورونوش کا اہتمام بھی کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں 54 واقفین 37 واقفات 29 ماؤں کے علاوہ دیگر لجنات نے بھی شرکت کی۔

(وکالت وقف نو)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم درویش خان مندرانی صاحب

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کی فدائیت

ایک نکتہ معرفت

جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ کی فدائیت اور جانثاری اور دین کے لئے قربانی اور خدمت کو دیکھتے ہیں تو اس پہلو سے بھی ہمیں آنحضرتؐ کی عظمت شان کا پتا چلتا ہے۔

یہاں پر معرفت کا ایک نکتہ بھی جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بیان فرمایا ہے لکھنا دلچسپی سے خالی نہ ہو گا۔ آپ بیان فرماتے ہیں: "میں نے بڑی تحقیقات کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کوئی ایک بھی بہرا نہ تھا۔ یہ بڑا ہی معرفت کا نکتہ ہے۔"
(مرقاۃ الیقین ص 190)

مرنا اس سے بہتر ہے کہ آپؐ کو کانٹا چبھے

غزوۂ احد کے بعد بنولحیان نے جو اسلام کے پکے دشمن تھے۔ سازش کرکے دس مسلمانوں کو اس بہانے سے اپنے ہاں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت لے کر بلایا کہ لوگوں کو اسلام کے عقائد اور اصولوں کی تعلیم دیں۔ دراصل وہ انہیں قتل کرکے اپنے رئیس سفیان بن خالد کا بدلہ لینا چاہتے تھے۔ انہوں نے دو صحابہؓ زید بن دثنہ اور خبیبؓ کے سوا باقیوں کو شہید کر دیا۔ اور ان دونوں کو مکہ والوں کے ہاں بیچ دیا۔ مکہ والوں نے خبیبؓ کو مکہ سے باہر لے جاکر شہید کر دیا۔ دوسرے قیدی زیدؓ بن دثنہ کو صفوان بن امیہ نے اپنے باپ امیہ بن خلف کے عوض قتل کرنے کے لئے خرید لیا اور اپنے ایک غلام نسطاس نامی کے ساتھ مقام تنعیم بھیج دیا تاکہ حرم مکہ سے باہر لے جاکر قتل کرے۔ قریش میں سے خاصے لوگ موجود تھے جن میں ابوسفیان رئیس مکہ بھی موجود تھا وہ زیدؓ کی طرف متوجہ ہوا اور پوچھا کہ "اے زید میں تمہیں خدا کا واسطہ دیتا ہوں کہ تم مجھے صحیح بات بتاؤ کہ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ محمدؐ تمہاری جگہ پر ہو اور تم اپنے گھر میں آرام سے بیٹھے ہو۔" زید بن دثنہؓ نے بڑے غصے سے جواب دیا کہ ابوسفیان! تم کیا کہتے ہو؟ خدا کی قسم! میرے لئے مرنا اس سے بہتر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں کو مدینہ کی گلیوں میں ایک کانٹا بھی چبھ جائے۔ اس فدائیت سے ابوسفیان متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور اس نے حیرت سے زیدؓ کی طرف دیکھا اور فوراً ہی دبی زبان میں کہا کہ خدا گواہ ہے کہ جس طرح محمدؐ کے ساتھی محمدؐ کے ساتھ محبت کرتے ہیں میں نے نہیں دیکھا کہ کوئی اور شخص کسی سے محبت کرتا ہو۔"
(سیرۃ ابن ہشام: القسم الثانی: ص 172)

صحابہ کرامؓ کے ایسے ہی جذبات فدائیت کو حضرت مسیح موعودؑ یوں خراج تحسین پیش کرتے ہیں ؎

ہر کسے را بعزت خود کار
فکر ایشاں ہمہ بعزت یار

کہ ہر شخص کو اپنی عزت کا خیال رہتا ہے مگر ان کا سب فکر یار کی عزت کے لئے ہے۔

خون آمیزی

جنگ احد میں عتبہ بن ابی وقاص ایک بدبخت نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نیچے کا دانت مبارک شہید کیا نیز نیچے کا لب مبارک زخمی کیا۔ آپؐ کی پیشانی مبارک کو عبداللہ بن شہاب نے زخمی کیا تھا اور تیسرا شخص ابن قمئہ وہ ہے جس نے رخسار مبارک کا بالائی حصہ اس طرح زخمی کیا کہ خود کی دو کڑیاں اندر گھس گئیں، آپؐ فداہ ابی وامی ایک گڑھے میں گر گئے۔ ابوعامر نامی ایک شخص نے اسی مقصد کے لئے وہاں پہلے سے ہی بہت سے گڑھے کھودے تھے تاکہ مسلمان ان میں گرتے رہیں اور زندہ نہ رہیں۔ مسلمانوں کو اس بات کا علم نہ ہو سکا تھا۔ اس موقع پر حضرت علیؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دست مبارک پکڑا، حضرت طلحہؓ نے سہارا دے کر آپؐ کو اٹھایا اور سیدھا کھڑا کر دیا۔ حضرت مالکؓ بن سنان جو حضرت ابوسعید خدریؓ کے والد تھے نے بڑھ کر چہرۂ مبارک سے خون کو چوسا اور ادب کے خیال سے چوسے ہوئے خون کو زمین پر پھینکنا گوارہ نہ کیا بلکہ اسے پی لیا۔ اسی بناء پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: "جس نے میرے خون کو چھوا اس کے خون کو آگ نہ چھوئے گی۔" اس کے بعد حضرت مالکؓ نے نہایت بہادری کے ساتھ لڑ کر شہادت حاصل کی۔
(سیرۃ ابن ہشام جلد 3 ص 80)

صحابہؓ کی رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور اسلام کے ساتھ جو محبت ہے وہ لافانی ہے لازوال ہے، بے مثل ہے، قیامت تک زندہ اور زندگی بخش ہے۔ ان کی نگاہوں کا مرکز ایک سراج منیر تھا کہ جس کو دیکھ کر وہ جیتے تھے اور اس کے لئے اپنی فنا معمولی خیال کرتے تھے کہ ان کے ذوق فنا سے موت بھی گھبرائی ہوئی نظر آتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ تمام رشتوں کی رسول کریمؐ کی محبت کے مقابل پر ایک کوڑی کی بھی پرواہ نہ کرتے تھے عتبہ بن ابی وقاص جس نے حضرت محمدؐ کا دانت مبارک شہید کیا اس کے بھائی حضرت سعدؓ بن ابی وقاص جو آپؐ کے فدائیوں میں سے ایک تھے فرماتے تھے کہ خدا کی قسم! میرے دل میں کسی آدمی کو قتل کرنے کا ایسا جذبہ کبھی پیدا نہ ہوا جیسا اپنے بھائی عتبہ کو قتل کرنے کے لئے پیدا ہوا، اگرچہ میں جانتا تھا کہ اسکی وجہ سے میں قوم میں مبغوض ہو جاؤں گا مگر میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی ارشاد کافی تھا کہ: اللہ کا غضب اس شخص پر شدید ہو گیا جس نے اپنے نبی کے چہرے کو خون آلود کیا۔"
(سیرت ابن ہشام جلد 3 ص 86)

جنت میں لنگڑاتے ہوئے

حضرت عمرو بن جموح ایک خاصے لنگڑے صحابی تھے۔ ان کے چار شیروں کی مانند بیٹے تھے جو ہر میدان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حاضر رہتے تھے۔ جس دن احد کا موقعہ آیا انہوں نے اپنے باپ کو یہ کہہ کر روکنا چاہا کہ آپ معذور ہیں۔ وہ (یعنی حضرت عمروؓ بن جموح) رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا کہ میرے بیٹے مجھے آپ کے ساتھ جنگ میں شرکت سے لنگڑے پن کی وجہ سے روکنا چاہتے ہیں۔ خدا کی قسم! میری تمنا ہے کہ لنگڑے پن ہی کے ساتھ جنت (کی سرزمین) میں دوڑتا پھروں۔ اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محبت سے جواب دیا کہ آپ اللہ کے حضور معذور ہیں آپ پر جہاد فرض نہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن جموح کا اسلام کے لئے جذبہ فدائیت دیکھ کر آپ کے بیٹوں سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ تمہارے لئے مناسب نہیں کہ اپنے والد کو روکو۔ ممکن ہے کہ اللہ (تعالیٰ) انہیں شہادت کی توفیق عطا فرمائے۔" پھر وہ آپؐ کی اجازت سے لڑائی کے لئے نکلے اور احد میں شہید ہو گئے۔
(سیرت ابن ہشام جلد:2 ص:88)

بڑا ہی سنگدل ہے وہ انسان کہ نور نبوت سے منور بابرکت وجودوں کے حالات پڑھے اور پھر اس کی آنکھ پُرنم نہ ہو اور اس کا وجود سوز و گداز سے خالی رہے اور دل ان کی محبت میں نہ دھڑکے کہ جن کے اقوال و افعال، حرکات و سکنات میں نورٌ علیٰ نور ہستی کا کامل عکس اور جھلک پائی جاتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عنایت کی ایک نظر نے انہیں اس مادی کشمکش حیات سے بیگانہ کر دیا اور حیات جاوداں عطا فرما دی۔ ؎

پرتو خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم
میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک
(غالب)

میزبان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فدائیت

ہجرت مدینہ کے وقت حضرت ابو ایوبؓ انصاری کے گھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مقیم ہوئے اور نچلی منزل میں پہلی رات گزاری۔ اوپر والی منزل پر خدا کے بندے حضرت ابو ایوبؓ اور ان کی بیوی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر رات گزاری ساری رات ان کو صرف اس وجہ سے نیند نہ آسکی کہ خدا کا پیارا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نیچے سوئیں اور ہم اوپر محو خواب ہوں۔ چنانچہ انہوں نے ساری رات بڑی بے قراری سے جاگ کر گزار دی۔

سبحان اللہ! کیسی ہی عشق و محبت کی عظیم حقیقت ہے کہ جس کے سامنے باقی محبتیں محض گھڑے ہوئے افسانے نظر آتی ہیں۔

انہیں دنوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حضرت ابو ایوبؓ کے ہاں سے ہی کھانا

آیا کرتا تھا وہ کھانا پکوا کر سب کا سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں بھجوا دیا کرتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پس خوردہ وہ خود کھاتے تھے اور محبت و اخلاص کی وجہ سے اسی جگہ انگلیاں ڈالتے تھے جہاں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کھایا ہوتا تھا۔

مرحبا! صد مرحبا! کیا ہی سوز و گداز سے لبالب عاشق ہے اور کیا مزاج شناس معشوق ہے کہ جسے معلوم ہے کہ کھانا پکا کر تمام کا تمام بغیر کھائے میرے پاس بھجوا دیا گیا ہے اور جب تک میں نہ کھالوں مرے جانثار مرے فدائی نہیں کھائیں گے۔ چنانچہ تھوڑا سا کھا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم باقی کھانا واپس بھجوا دیتے تھے۔

(سیرۃ ابن ہشام۔ القسم الاول: ص 498-499)

خدا کا رسول تم کو بلاتا ہے!

جنگ حنین میں بنو ہوازن کے تیر اندازوں نے اطراف سے شدید تیر اندازی کر کے مسلمانوں کے لشکر کو پسپائی پر مجبور کر دیا۔ اس وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم صرف بارہ تیر اندازوں کے ساتھ رہ گئے۔ اس وقت آپؐ نے حضرت عباسؓ کو جن کی آواز بہت بلند تھی آگے بلایا اور فرمایا: "عباس! بلند آواز سے پکار کر کہو کہ اے وہ صحابہؓ جنہوں نے حدیبیہ کے دن درخت کے نیچے بیعت کی تھی اور اے وہ لوگو جو سورۂ بقرہ کے زمانے سے مسلمان ہو! خدا کا رسول تم کو بلاتا ہے حضرت عباسؓ نے یہ پیغام اونچی آواز میں سنایا۔ ایک صحابیؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم اونٹوں اور گھوڑوں کو واپس کرنے کی کشمکش میں تھے کہ عباسؓ کی آواز ہمارے کانوں میں پڑی اس وقت ہمیں یوں معلوم ہوا کہ ہم اس دنیا میں نہیں بلکہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ کے سامنے حاضر ہیں اور اس کے فرشتے ہم کو حساب دینے کے لئے بلا رہے ہیں۔ تب ہم میں سے بعض نے اپنی تلواریں اور اپنی ڈھالیں اپنے ہاتھوں میں لے لیں اور اونٹوں سے کود گئے اور ڈرے ہوئے اونٹوں کو انہوں نے خالی چھوڑ دیا کہ وہ جدھر چاہیں چلے جائیں اور بعض نے اپنی تلواروں سے اپنے اونٹوں کی گردنیں کاٹ دیں اور خود دوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چل پڑے۔ وہ صحابیؓ کہتے ہیں "اس دن انصار اس طرح دوڑ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف جا رہے تھے جس طرح اونٹنیاں اور گائیں اپنے بچے کے چیخنے کی آواز کو سن کر اس کی طرف دوڑ پڑتی ہیں اور تھوڑی دیر میں صحابہؓ اور خصوصاً انصار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گرد جمع ہو گئے اور دشمن کو شکست ہو گئی۔

(صحیح مسلم)

آمنے سامنے کی لڑائی میں کبھی کبھی یہ بھی ہو جاتا ہے کہ آگے لڑنے والے جب شدت لڑائی کی تاب نہ لاکر پیچھے ہٹیں تو پیچھے والے مجبور ہو جاتے ہیں۔ کہ وہ بھی پیچھے کو بھاگیں جنگ حنین میں نو مسلم کافی تعداد میں موجود تھے وہ شدت حملہ کی تاب نہ لاکر پیچھے کو بھاگے مخلصین بھی اس بھگدڑ میں پیچھے ہٹنے پر مجبور تھے۔ اسی موقعہ پر ایک صحابیہ کا جذبہ فدائیت ملاحظہ کیجئے حضرت ام سلیمؓ، جب کچھ لوگ بھاگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف گئیں بڑے ہی غصے اور بے تابی سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرمایا: یا رسول اللہ! آپ پر میرے ماں باپ قربان! جو لوگ آپ کو چھوڑ کر پسپا ہوتے ہوئے بھاگ گئے انہیں بالکل اسی طرح قتل کیجیے جس طرح آپ ان لوگوں کو قتل کرتے ہیں جو آپ سے جنگ کرتے ہیں یہ لوگ بھی دراصل اسی بات کے مستحق ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حوصلہ دیتے ہوئے فرمایا: ام سلیم! کیا اللہ کافی نہیں۔"

(سیرت ابن ہشام ص 627)

میرا جینا اور مرنا تمہارے ساتھ ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے انصار مدینہ نے جو قربانیاں دیں وہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں جس طرح ان کی اور اسلام کے لئے زمین سرسبز تھی جس میں وہ کاشتکاری کیا کرتے تھے اسی طرح ان کے دلوں کی زمین بھی بڑی زرخیز تھی جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ فروکش ہوئے تو ان کے دیدہ و دل فرش راہ تھے۔ جب مکہ فتح ہو گیا تو صحابہؓ جو انصاری تھے ان کے دل میں یہ بات آنے لگی کہ اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خویش و اقارب مل گئے ہیں، شہر، قبیلہ، وطن سب کچھ مل گیا ہے اب شاید ہمارے ساتھ ہمارے محبوبؐ مدینہ نہ جاسکیں۔ اس بات نے ان کو افسردہ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر کر دی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اصرار کر کے ان سے یہ حقیقت معلوم کر لی۔ وہ پیارا رسول جو محسن انسانیتؐ تھا بھلا کس طرح ہو سکتا تھا کہ وہ ان لوگوں کو چھوڑ دیتا جنہوں نے بیکسی اور مسافرت کی حالت میں جب کہ کفار مکہ نے آپؐ کو گرفتار کرنے کے لئے بھاری انعام مقرر کر دیا تھا نہ صرف یہ کہ آپؐ کو پناہ دی بلکہ آپؐ کو مانا اور اپنا تن من دھن اس راہ میں جھونک دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں اس بات سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں! میرا جینا تمہارے جینے کے ساتھ اور میرا مرنا تمہارے مرنے کے ساتھ ہے۔" یعنی میرا جینا مرنا اب تمہارے ساتھ ہے۔

(سیرۃ ابن ہشام جلد 3: ص 416)

حرمت شراب کا واقعہ

یہ بات سب جانتے ہیں کہ شراب عرب قوم کے خون میں صدیوں سے رچی بسی ہوئی تھی۔ حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں:

"عرب کے لوگ شراب کے اس قدر عادی تھے کہ وہ اور وقتوں کے علاوہ تہجد کے وقت شراب پینا خاص طور پر فخر کا موجب خیال کیا کرتے تھے۔ اسلام نے اسی وجہ سے اس وقت مومنوں کے لئے تہجد کی نماز مقرر کر دی پھر رات کی شراب کے علاوہ ان کے امراء صبح سے سوتے وقت تک پانچ دفعہ شراب پیا کرتے تھے۔" "اسلام کی پانچ وقت کی نمازوں میں اور بھی بہت سی حکمتیں ہیں مگر ایک حکمت یہ بھی ہے کہ انہی اوقات میں عرب کے لوگ شراب پیا کرتے تھے۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم: ص 215)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ کی فدائیت ملاحظہ کیجئے کہ حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ میں ابو عبیدہؓ بن جراح اور ابو طلحہؓ اور ابی بن کعبؓ کو کچی اور پکی کھجوروں کی شراب پلا رہا تھا کہ ایک شخص آیا۔ اس نے گلی میں منادی کی کہ شراب حرام کر دی گئی۔ (حضرت) ابو طلحہؓ نے کہا: اے انس (ؓ)! اٹھو! اور یہ تمام شراب بہا دو۔ میں نے (اٹھ کر) تمام شراب بہا دی۔

شمع رسالت کے پروانوں کے لئے یہی بہت تھا کہ وہ یہ سن لیں کہ شراب حرام ہو گئی ہے انہوں نے اس بات کی تحقیق کرنا بھی گناہ سمجھا کہ آیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعی شراب حرام قرار دی ہے یا نہیں۔ اگر اس بات پر ہی غور کریں تو ظاہر ہو میں . جاتا کہ صحابہ کرامؓ کس قدر بے نفس انسان تھے اور صرف قول کی حد تک یہ نہیں کہا کہ: "ہم موسیٰؑ کے ساتھیوں کی طرح یہ نہیں کہیں گے کہ جا تو اور تیرا رب لڑتے پھرو ہم یہیں بیٹھے ہیں بلکہ ہم آپ کے آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی اور دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے عملی طور پر اپنے اس دعوے کو سچا کر دکھایا اور جنگ اور لڑائی کے میدان کے علاوہ بھی ہر عملی میدان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اطاعت اور فدائیت اور بے لاگ محبت کا حق ادا کر دیا۔ (صحیح بخاری کتاب الاشربہ)

بقیہ صفحہ 5

ہاکی

ہاکی میں بھی کبھی ایشیا کی برتری ہوتی تھی جو یورپ کی تیز رفتاری اور تکنیک نے توڑ دی۔ پاکستان اور بھارت اولمپکس ہو یا ورلڈ کپ ہو یا چیمپئن ٹرافی ہو دونوں ٹیمیں اپنے خوبصورت کھیل اور سٹک ورک کی وجہ سے ہمیشہ ہارٹ فیورٹ رہیں اور یورپ کی ٹیمیں ان سے خوفزدہ رہتی تھیں جو تال میل پاکستان اور انڈیا کے کھلاڑیوں میں تھا اس نے ہاکی کو خوبصورتی اور حسن بخشا۔ لیکن اب دونوں ممالک ہاکی کے افق سے غائب ہوتے جا رہے ہیں۔ ایک چھوٹے سے ملک کوریا کی ٹیم آگے آ رہی ہے اور یہ ٹیم اولمپک فائنل میں پہنچی اس نے پاکستان کو سیمی فائنل میں ہرایا۔ پاکستانی کھلاڑیوں نے کئی ایک یقینی گول ضائع کئے۔

ہالینڈ نے کوریا کو پنلٹی سٹروک میں شکست دے کر اولمپکس چمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ سکور یہ رہا ہالینڈ 5 کوریا 4

پاکستان کو امید تھی کہ وہ شاید کانسی کا تمغہ حاصل کر کے اولمپک ٹیبل پر آجائے لیکن آسٹریلیا نے پاکستان کو 6 گول کر کے واحد تمغہ سے محروم کر دیا۔ آسٹریلیا کے ٹرائے ایلڈر نے اولمپک 2000ء کی دوسری ہیٹرک کی۔ اس سے قبل سہیل عباس نے انگلینڈ کے خلاف پہلی ہیٹرک کی۔ انگلینڈ کے خلاف پاکستان نے 8 گول کئے۔ ادھر بھارت ہاکی میں ساتویں نمبر پر آیا۔

پاکستان اور بھارت میں ہاکی کے اس زوال کو سنجیدگی سے لینا ہوگا۔ ہاکی کا کھیل بہت خوبصورت اور ٹیکنیکل کھیل ہے اس کے لئے سکولوں کے لیول سے اس کھیل کی حوصلہ افزائی کرنی ہوگی۔ پاکستان میں بہت ٹیلنٹ موجود ہے ضلعوں کے لیول پر اچھے ٹورنامنٹ کروائے جائیں اور حوصلہ افزائی کی جائے اسی طرح ڈویژن لیول پر اور پھر صوبائی لیول پر بڑے ٹورنامنٹ کروائے جائیں لیکن ساتھ ساتھ ان ٹورنامنٹس کی سپانسر شپ کے ذریعہ حوصلہ افزائی ضروری ہے۔

اس اولمپکس میں پاکستان ایک بھی میڈل نہ حاصل کر سکا جو قابل فکر بات ہے۔ پاکستان میں جوہر قابل کی کمی کبھی نہیں رہی صرف اس کو صحیح طریق پر ابھارنے کی ضرورت ہے۔

کئی ایک کھیلوں میں چھوٹے چھوٹے ممالک نے عالمی لیول پر اپنا لوہا منوایا ہے مثلاً کیمرون نے فٹ بال جیتا ہے۔ ویمن والی بال کیوبا لے گیا۔

فٹ بال میں کیمرون نے اسپین کو 3 کے مقابلے میں 5 گول سے شکست دے کر اولمپکس چمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ میچ کا فیصلہ پنلٹی ککس پر ہوا۔ ہم بھی اپنے ہاں کھیلوں کی سرپرستی کر کے دنیا میں مقام حاصل کر سکتے ہیں اس کے لئے لگن محنت اور ایمانداری کی ضرورت ہوگی دوسرا کھیلوں کو سیاست اور تنگ نظری سے پاک کر کے ایک صاف ستھرا ماحول دینا ہوگا پھر ہم بہت جلد کرکٹ کی طرح دوسرے کھیلوں 'ہاکی' فٹ بال' والی بال اور باسکٹ بال میں ایک مقام حاصل کر سکتے ہیں۔

اولمپکس 2004ء ایتھنز میں ہوں گی۔

عبدالحلیم سحر صاحب

کھیلوں کا سب سے بڑا میلہ

اولمپکس 2000ء

کھیل انسان کی روحانی اور جسمانی نشوونما کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانی اعضاء اس طرح بنائے ہیں کہ وہ ہر قسم کی کھیل کود میں حصہ لے سکتا ہے۔ کھیلنے سے اور ورزش کرنے سے جسم مضبوط اور چست ہوتا ہے اور روح نکھرتی ہے۔ کھیلوں کے سلسلہ میں ستمبر 2000ء میں کھیلوں کا سب سے بڑا میلہ جسے اولمپکس 2000ء کا نام دیا گیا تقریباً 15 دن تک آسٹریلیا کے مشہور شہر سڈنی میں منعقد ہوا۔ اس میں دنیا بھر سے ہزاروں کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ اس قسم کے کھیلوں سے مختلف اقوام کے آپس میں بلا رنگ ونسل و مذہب و عقیدہ پیار اور محبت کے رشتے استوار ہوتے ہیں۔

اولمپکس کا آغاز

اولمپکس کھیلوں کا آغاز انیسویں صدی میں یونان سے ہوا۔ ایک وقت تھا کہ صرف چار ممالک نے ان اولمپکس میں شرکت کی اور اب ایک صدی بعد دنیا کے 200 ممالک کے کھلاڑیوں نے ان کھیلوں میں شرکت کی۔

معاشی پہلو

ان کھیلوں کو اپنے ہاں منعقد کروانے کے لئے مختلف ممالک کے درمیان سخت مقابلہ ہوتا ہے ایک تو یہ کھیل اس وقت دنیا کے مقبول ترین اور اعلیٰ شمار ہوتے ہیں دوسری طرف اب جس ملک میں یہ کھیل ہوتے ہیں وہاں کی اقتصادی اور معاشی ترقی میں مثبت کردار ادا کرتے ہیں۔ دنیا کے کونے کونے سے شائقین اولمپکس کھیل دیکھنے سڈنی پہنچے کروڑوں ڈالر کی آمدنی آسٹریلیا کو ہوئی اس طرح زرمبادلہ آنے سے ملکی معیشت مضبوط ہوتی ہے اور سرمایہ کاری کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ یہ تو ایک معاشی پہلو تھا جس کا اس طرح جائزہ لیا جاسکتا ہے کہ آسٹریلیا کی ان کھیلوں پر کتنی رقم خرچ ہوئی' آسٹریلیا کو آمدنی کتنی ہوئی اس میں سپانسر شپ کے حصول سے آمدنی بھی شامل ہے۔ آسٹریلیا نے سڈنی اولمپکس کے حصول کے لئے 1980ء سے کوششیں شروع کیں۔ اور آخر 2000ء میں اسے منعقد کروانے میں کامیاب ہو گیا۔ ایک اور بات دلچسپ ہے کہ شہر کا فیصلہ دنیا بھر کے ممالک ووٹنگ کے ذریعہ کرتے ہیں اس کے لئے آسٹریلوی حکومت نے بھرپور سفارتی مہم شروع کی اور 1993ء میں انٹرنیشنل اولمپک کمیٹی نے سڈنی میں اولمپکس 2000ء کروانے کا اعلان کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے اس کی بھرپور تیاری شروع کر دی۔ اس بات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اتنے بڑے پیمانے پر کھیل منعقد کروانے کے لئے کتنی جدوجہد اور محنت کرنی پڑتی ہے تقریباً 7 سال تک ان اولمپکس کی دن رات تیاری ہوئی۔

انتظامات

28 کھیلوں کو اولمپکس میں شامل کیا گیا مجموعی طور پر 300 ایونٹس منعقد کروانے کے انتظامات تھے۔ ان میں 168 مردوں کے اور 120 عورتوں کے ایونٹس تھے ان کے علاوہ 12 ایونٹس ایسے تھے جن میں مرد وخواتین نے حصہ لیا سڈنی اور اولمپکس کی انتظامیہ نے 11000 کھلاڑیوں اور آفیشلز کے لئے انتظامات کئے تھے۔ سڈنی کے مغربی حصہ میں ایسے فلیٹس بنائے گئے جہاں کھلاڑیوں کو طعام وقیام کی تمام سہولتیں میسر تھیں۔ پندرہ ہزار سے زائد صحافیوں اور الیکٹرونک میڈیا کے افراد کے لئے رہائش اور دوسری ضروری سہولتیں بہم پہنچانے کے انتظامات کئے گئے۔

اولمپک ویلج

ان کھیلوں کو دیکھنے والے شائقین کے لئے 14 ملین ٹکٹیں چھاپی گئیں 62 ہزار رضاکار تیار کئے گئے اولمپک ویلج تیار کرنے کے لئے 24 گھنٹے کام کیا گیا۔ سڈنی شہر کی کل آبادی 40 لاکھ ہے اولمپکس کی گہما گہمی سے سڈنی ایک نیا شہر بن گیا۔ اولمپکس کھیلوں پر اتنے اخراجات آئے جو تیسری دنیا کے بہت سے ممالک کے کئی سالوں کے بجٹ سے بھی زیادہ ہیں اولمپک سٹیڈیم تعمیر کیا گیا جس میں ایک لاکھ اسی ہزار افراد نے افتتاحی اور اختتامی تقریب کا پرلطف نظارہ کیا۔ اس اولمپکس سٹیڈیم کی تعمیر پر 690 ملین آسٹریلین ڈالرز کے اخراجات آئے۔ پاکستانی روپوں میں یہ رقم تقریباً دو ارب اسی کروڑ روپے بنتی ہے۔ 20 ہزار کی گنجائش کے سپر ڈوم (جمنیزیم) پر 197 ملین آسٹریلین ڈالرز خرچ ہوئے۔

اولمپک ویلج جس میں ہر قسم کی سہولتیں میسر تھیں اس پر 590 ملین آسٹریلین ڈالرز خرچ ہوئے۔

سڈنی اولمپکس کی تیاریوں اور کھیلوں کے مختلف مقامات کی تعمیر و توسیع اور تزئین و آرائش پر 3.3 بلین آسٹریلین ڈالرز خرچ کئے گئے (جو ایک کھرب بیس ارب اور تیس کروڑ بنتے ہیں)

آمدنی

اب اگر آمدنی کا اندازہ لگایا جائے تو کھیلوں کے دوران تخمینہ 6.5 بلین آسٹریلین ڈالرز ہے۔ اس سے ایک تو علاقہ ترقی کرے گا اور کئی سال تک سیاحوں کی سڈنی شہر میں آمد سے زرمبادلہ حاصل ہوگا۔

اب اگر ہم تفصیل میں جاکر آمدنی کا اندازہ لگائیں اور فرض کرلیں کہ ایک لاکھ سیاحوں نے اگر فی کس ایک ہزار امریکی ڈالرز قیام و طعام شاپنگ سیرو تفریح وغیرہ پر خرچ کئے ہوں تو اس کا حساب لگانا مشکل ہوگا کہ کتنی آمدنی ہوئی ہوگی۔

جہاں تک وہاں خرید و فروخت اور قیمتوں کا تعلق ہے تو ایک دلچسپ جائزہ اس طرح ہے۔ سڈنی میں اس دوران مشروب کی ایک بوتل پاکستانی روپوں میں 120 روپے کی تھی برگر 300 روپے کا سادہ پانی کی بوتل 80 روپے کی' ایک عام ہوٹل میں کمرہ ایک رات کے لئے آٹھ ہزار روپے میں تھا۔ ٹیلی فون کی ایک کال لوکل 40 روپے فی منٹ تھی۔ کسی دوسرے ملک فیکس کا ایک صفحہ کا بل 300 روپے آیا۔ ٹیکسی کا فی کلومیٹر کرایہ 300 روپے میں پڑا۔ ایک بال پوائنٹ پن 40 روپے میں اور ایک وقت کا کھانا پاکستانی روپوں کے لحاظ سے 1000 روپے میں ملا۔ اس کے ساتھ ساتھ خصوصی سڈنی اولمپکس پن (Pin) 300 روپے میں فروخت ہوئی۔ ان اعداد و شمار سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ آسٹریلیا کی اقتصادی صورت حال کس قدر بہتر ہوئی ہوگی۔

104 سالہ تاریخ

اولمپکس کھیل اب تک 27 مرتبہ ہو چکے ہیں اور یہ عرصہ 104 سالوں پر محیط ہے اس میں سے صرف 2 دفعہ یہ اولمپکس ایشیا میں منعقد ہوئے 1964ء میں ٹوکیو جاپان میں اور 1988ء میں سیئول میں ان کے علاوہ باقی 25 کا انعقاد امریکہ اور یورپ میں ہوا۔ آجکل چین اور جاپان 2008ء کے کھیلوں کے اولمپکس کے لئے کوشش کر رہے ہیں۔

ریکارڈز اور دلچسپ امور

اب دلچسپ ریکارڈز اور بعض دوسرے امور کے متعلق جائزہ اس طرح ہے۔

(1) شمالی و جنوبی کوریا کے دستے نے ایک پرچم کے ساتھ شرکت کی۔

(2) پاکستان کا 43 رکنی دستہ مارچ پاسٹ میں شامل تھا۔

(3) افتتاحی تقریب کو دنیا بھر کے ساڑھے تین ارب سے زائد افراد نے مواصلاتی رابطہ کے ذریعہ مختلف چینلوں پر دیکھا۔

(4) کھیلوں کی کوریج کے لئے 700 کیمرے استعمال ہوئے۔

(5) 15 ہزار صحافیوں نے اس کھیلوں کے میلے کی کوریج کی۔

(6) دنیا کے عظیم باکسر محمد علی نے بھی اولمپک مقابلے دیکھے۔

(7) آسٹریلیا کے تیراک نے 400 میٹر میں ورلڈ ریکارڈ قائم کیا۔ فری اسٹائل پہلا ریکارڈ انہیں نے 1992ء [illegible] وقت 3.44.65 تھا۔ اور امسال 3.41.33 [illegible]۔

(8) آسٹریلیا کے دیان تھراپ نے تیراکی میں اپنے پہلے اولمپکس میں تین سونے کے اور ایک چاندی کا تمغہ جیتا۔

(9) ویمن جمناسٹک میں رومانیہ نے گولڈ میڈل لیا جبکہ 10 مرتبہ اولمپکس میں ٹیم ٹائٹل جیتنے والی روسی ٹیم اس بار دوسرے نمبر پر آئی۔

(10) مردوں کے سنگل بیڈمنٹن میں چین نے گولڈ میڈل جیتا۔ چین کے جی کینگ نے فائنل میں انڈونیشیا کے ہنڈ روان کو 15-4 اور 15-13 سے ہرایا۔

(11) خواتین کے ٹینس مقابلوں میں امریکہ کی وینس ولیمز نے گولڈ میڈل جیتا اس سے قبل یہ ومبلڈن اور یو ایس اوپن جیت چکی ہیں۔

(12) ویٹ لفٹنگ میں ایران نے روس کی 44 سالہ برتری ختم کردی۔ ایران نے ہیوی ویٹ لفٹنگ میں 2 گولڈ میڈل حاصل کئے روس صرف ایک میڈل حاصل کرسکا۔ ایران کے حسین رابز ادا نے مجموعی طور پر 472.5 کلوگرام کا وزن اٹھا کر نہ صرف گولڈ میڈل حاصل کیا بلکہ دنیا کے مضبوط ترین آدمی کا خطاب بھی حاصل کیا۔

(13) امریکہ کی اتھلیٹ جونز نے اولمپکس میں 5 میڈلز جیت کر ایک اولمپک میں 5 میڈل حاصل کرنے والی دنیا کی پہلی خاتون کا اعزاز حاصل کیا اس نے سونے کے تین اور کانسی کے دو تمغے حاصل کئے۔

(14) ویمن والی بال میں کیوبا نے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ کیوبا نے روس کو دو کے مقابلے میں تین سیٹ سے شکست دی۔

(15) امریکہ نے مردوں کے باسکٹ بال میں فرانس کو ایک دلچسپ مقابلے کے بعد 75 کے مقابلے میں 85 پوائنٹس سے شکست دے کر گولڈ میڈل حاصل کیا۔

(16) امریکہ کے معروف اتھلیٹ مائیکل جانسن نے آئندہ اولمپکس میں حصہ نہ لینے کا اعلان کر دیا۔ جانسن نے اپنے کیریئر کا اختتام مردوں کی 4 ضرب 100 میٹر دوڑ میں سونے کا تمغہ حاصل کرنے کے بعد کیا۔

باقی صفحہ 4 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر32993 میں نوشیروان عادل ولد چوہدری شفیق احمد صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 99-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نوشیروان عادل ساکن 145/0R جہانیاں P/O خاص ضلع خانیوال حال مکان نمبر24 گلی نمبر2 بلاک نمبر1 بیت النور خانیوال گواہ شد نمبر1 مبشر احمد ورک وصیت نمبر30265 گواہ شد نمبر 2 بلال ناصر۔ قریشی دواخانہ کچہری بازار خانیوال۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32994 میں انس ظہیر اکرام ولد چوہدری اکرام اللہ صاحب قوم جٹ گوندل پیشہ طالب علمی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی P/O جسوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تریخ سے منظور فرمائی جائے۔ العبد انس ظہیر اکرام ساکن سدوکی P/O جسوکی ضلع گجرات گواہ شد نمبر1 شیخ دوود احمد وصیت نمبر27517 گواہ شد نمبر2 محمد احمد وصیت نمبر31042۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32995 میں چوہدری ظہور احمد ولد چوہدری عنایت اللہ صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ پیرونوالہ شہر و ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین زرعی زمین ایک ایکڑ واقع چک نمبر487/گ۔ب ضلع فیصل آباد مالیتی۔/100000 روپے۔ 2۔ سکنی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع چک گھمناں نیا شہر جھنگ مالیتی۔/120000 روپے۔ 3۔ موٹر سائیکل یاماہا ماڈل 1983ء مالیتی۔/5000 روپے۔ 4۔ فکس ڈیپازٹ قومی بچت میں۔/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری ظہور احمد 95 محلہ پیرونوالہ جھنگ صدر گواہ شد نمبر1 مختار احمد وصیت نمبر17069 گواہ شد نمبر2 محبوب احمد سول لائنز جھنگ صدر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32996 میں بشریٰ نسرین زوجہ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر95 محلّہ پیرانوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان نمبر95 واقع محلّہ پیرانوالہ جھنگ صدر مالیتی۔/500000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 7 تولہ خالص سونا مالیتی۔/32000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/3000 روپے۔ 4۔ گریجوٹی۔/382000 روپے۔ 5۔ سلائی مشین مالیتی۔/500 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/917500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ نسرین مکان نمبر95 محلّہ پیرانوالہ جھنگ صدر گواہ شد نمبر1 مختار احمد وصیت نمبر17069 گواہ شد نمبر2 محبوب احمد وصیت نمبر30249۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32997 میں امتہ الباسط بیوہ سید محمد یوسف صاحب قوم سید پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 8 بلاک نمبر 37 سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند مرحوم سے شرعی حصہ 1/8 مکان واقع پلاٹ نمبر 8 بلاک نمبر 37 سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص مالیتی۔/300000 روپے۔ میرا شرعی حصہ 1/8 مالیتی۔/37500 روپے۔ اور حق مہر۔/1000۔ کل جائیداد مالیتی۔/378500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت خورونوش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الباسط مکان نمبر8 بلاک 37 سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص سندھ گواہ شد نمبر1 سید خالد محمود شاہ گردیزی پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد 6/4 سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32998 میں محمد اظہر ولد محمد اکرم صاحب قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اظہر ولد مکرم محمد اکرم صاحب چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ گواہ شد نمبر1 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر29637 گواہ شد نمبر2 محمد رمضان ساکن دائیاں والی ضلع گوجرانوالہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32999 میں منظور احمد ولد لال دین قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر43 بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان کچا مالیتی۔/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/5600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منظور احمد ساکن میرا بھڑا ضلع میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 ظفر احمد وصیت نمبر31523 گواہ شد نمبر2 محمد حفیظ ولد اکبر علی میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اپنے کرم سے بخش دے میرے خدا مجھے
بیمار عشق ہوں ترا دے تو شفا مجھے
جب تک کہ دم میں دم ہے اسی دین پر رہوں
(دین) پر ہی آئے جب آئے قضا مجھے
بے کس نواز ذات ہے تیری ہی اے خدا
آتا نظر نہیں کوئی تیرے سوا مجھے
ڈوبا ہوں بحر عشق الہٰی میں شاد میں
کیا دے گا خاک فائدہ آبِ بقا مجھے

(کلام محمود)

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ محترمہ بشیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مہردین صاحب دہلوی دارالیمن وسطی ربوہ مورخہ 2000-10-6 کو 3 بجے بعد دوپہر وفات پاگئیں۔ اسی روز نماز جنازہ بعد نماز عشاء گنبدوالی بیت الذکر دارالیمن وسطی میں مکرم مولوی احمد علی صاحب رانجھا نے پڑھائی اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ مرحومہ کے بڑے داماد مکرم شیر محمد صاحب لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خادم ہیں۔ موصوفہ کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم راجہ برہان احمد طالع صاحب لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم راجہ رضوان احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل کالونی کو اللہ تعالیٰ نے 27۔اگست کو بیٹا اور بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بیٹی کا نام "شمائلہ احمد" عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنے فضل سے نومولودہ کو باعمر۔ سعادت مند اور صالحہ بنائے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم فضل احمد راشد صاحب کو مورخہ 2000-9-13 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت بچی کا نام "عدیلہ راشد" عطا فرمایا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے بچی مکرم چوہدری سعید احمد صاحب زعیم اعلیٰ گلشن جامی کراچی کی پوتی اور مکرم راجہ رشید احمد صاحب ملیر کالونی کراچی کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور تمام خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔

○ محترمہ اکبری بیگم صاحبہ دارالیمن شرقی ربوہ سے لکھتی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے میری بیٹی عفت افتخار صاحبہ اہلیہ مکرم افتخار احمد جٹ آف نبی سررود سندھ کو مورخہ 2000-9-24 کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔

حضور انور نے ازراہ شفقت بچی کا نام "رغیبہ افتخار" عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولودہ محترم منور احمد جٹ صاحب آف نبی سررود سندھ کی پوتی اور محمد اقبال مرحوم ربوہ کی نواسی ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولودہ کو باعمر' سعادت مند' خادمہ دین بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم ملک محمود احمد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ عرصہ دو ماہ سے گنٹھیا اور رعشہ کی وجہ سے بیمار ہیں ٹانگوں اور ہاتھوں میں طاقت نہ ہونے کی وجہ سے چلنے سے تکلیف ہوتی ہے زبان میں لکنت آگئی ہے۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

○ عزیزہ ارم جاوید بنت مکرم رانا عبدالغفور جاوید صاحب محلہ دارالنصر شرقی ربوہ بعمر 9 سال کی ٹانگ کی ہڈی ایک ماہ پہلے کار کے ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ عزیز عاقب محمود ابن مکرم طاہر محمود صاحب نصیر آباد (حلقہ عزیز) ربوہ کا ہرنیا کا آپریشن متوقع ہے۔ عزیز وقف نو میں شامل ہے۔ احباب سے آپریشن کی کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

گمشدگی رسید بکس

○ صدر انجمن احمدیہ کی 12 عدد رسید بکس از 36446 تا 36457 ڈیرہ غازی خاں سے گم ہوگئی ہیں۔

ان رسید بکس پر کسی قسم کا چندہ کسی دوست کو ادا نہ کریں۔

(ایڈیشنل ناظر مال آمد۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضرورت لیڈی کمپیوٹر انسٹرکٹر

○ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین چناب نگر کے کمپیوٹر سنٹر کے لئے لیڈی کمپیوٹر انسٹرکٹر کی ضرورت ہے۔

تعلیمی قابلیت D ماسٹر یا بیچلرز ڈگری کمپیوٹر سائنسز۔ یا ایم۔ ایس سی بمعہ ایک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ

تنخواہ اور دیگر مراعات تجربہ اور قابلیت کی بنا پر ہوں گی۔

درخواست کالج آفس میں بمعہ تعلیمی اسناد 29۔اکتوبر 2000ء تک پہنچادیں۔

پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین۔ چناب نگر (ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیا حضور ایدہ اللہ کو دعائیہ خط آپ نے اس ماہ لکھا؟

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 26۔اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 20 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 سنٹی گریڈ
جمعہ 27۔اکتوبر غروب آفتاب۔ 5-26
ہفتہ 28۔اکتوبر طلوع فجر۔ 4-57
ہفتہ 28۔اکتوبر طلوع آفتاب 6-19

8 سال تک نظربند رکھنے کا فیصلہ

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے فرقہ واریت کے خاتمے کے لئے وزیر داخلہ کی سربراہی میں قائم کردہ کمیٹی کی سفارشات کی منظوری دے دی ہے۔ اس کے مطابق فرقہ وارانہ مذہبی دہشت گردوں کو 8 سال تک نظربند رکھا جاسکے گا۔ چاروں صوبوں میں فرقہ واریت سے نمٹنے کے لئے خصوصی ٹاسک فورس قائم کی جائے گی وزیر مذہبی امور کی سربراہی میں خصوصی کمیشن قائم کیا جائے گا جس میں وزیر داخلہ اور تمام مسالک کے علماء کرام شامل ہوں گے۔ چاروں صوبوں میں مصالحانہ کمیٹیاں قائم ہوں گی جن میں فرقہ وارانہ تنظیموں کے نمائندوں کو بھی شامل کیا جائے گا۔ ہر سال فرقہ وارانہ ہم آہنگی پیدا کرنے والے دو افراد کو ایوارڈ دیئے جائیں گے۔

نوابزادہ جی ڈی اے کے صدر منتخب

گرینڈ ڈیموکریٹک الائنس (جی ڈی اے) نے صوبوں اور اضلاع کی سطح پر شاخیں قائم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے بزرگ سیاستدان نوابزدہ نصراللہ خان کو جی ڈی اے کا پہلا باضابطہ صدر منتخب کرلیا ہے۔ پیپلز پارٹی کے مخدوم امین فہیم سیکرٹری جنرل اور اسفندیار ولی (اے این پی) اور آفتاب شیخ (ایم کیو ایم) نائب صدور ہوں گے۔

15 ہزار والے کو 85 ہزار تنخواہ

عوامی نیشنل پارٹی کے اسفندیار ولی نے دعویٰ کیا ہے کہ دفاعی سودوں میں بے قاعدگیوں کا ثبوت نہ ملنے کا دعویٰ درست نہیں ہے انہوں نے کہا کہ 15 ہزار روپے تنخواہ پانے والے سیشن جج کو احتساب عدالت کا جج مقرر کرکے اسے 85 ہزار روپے دیئے جائیں تو فیصلے مشکوک ہو جاتے ہیں' انہوں نے جرنیلوں کو ٹی وی پر مباحثے کا چیلنج دیا اور کہا کہ جرنیلوں کو سیاستدانوں کے ساتھ ٹی وی پر لایا جائے۔ سب اپنے اثاثے اور ذرائع کی تفصیل بتائیں۔

بے نظیر اور زرداری کے اثاثے

قومی احتساب بیورو (نیب) نے بے نظیر اور زرداری کے اثاثوں کی تفصیلات جاری کردی ہیں اس کے مطابق میاں بیوی کے اثاثوں کی مالیت ڈیڑھ ارب ڈالر ہے۔ پاکستان میں زرعی اراضی کے علاوہ سوئٹزرلینڈ' فرانس' امریکہ' دوبئی اور برطانیہ کے بہت سے بینکوں میں بھی کھاتے ہیں۔

سرکاری وکیل مطمئن نہیں کر رہے

سندھ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سعید اشہد نے طیارہ کیس میں اپنے ریمارکس میں کہا کہ طیارہ اغوا کیس میں سرکاری وکیل ہمیں مطمئن نہیں کر پا رہے۔ سرکاری وکیل نے کہا کہ نواز شریف نے جہاز کا رخ موڑنے کا حکم نہیں دیا۔ طیارہ کیس میں وکیل صفائی نے دلائل بدل لئے۔ ٹرائل کورٹ میں نواز شریف نے طیارہ موڑنے کا حکم دینے کا اعتراف کرنے سے انکار کردیا تھا۔ اس سلسلے میں ہائی کورٹ میں ان کے وکیل عزیز اللہ شیخ کے دلائل ان کی اپنی تعبیر ہے۔

چٹھہ نے جی ڈی اے چھوڑنے کی دھمکی دے دی

مسلم لیگ چٹھہ گروپ کے صدر حامد ناصر چٹھہ نے جی ڈی اے میں مسلم لیگ کی شمولیت پر جی ڈی اے چھوڑنے کی دھمکی دے دی انہوں نے مسلم لیگ کے ساتھ رابطوں پر شدید اعتراض کیا۔ انہوں نے اتحاد کا سینیئر نائب صدر بننے کی پیشکش بھی مسترد کردی وہ اجلاس کی کارروائی سے عملاً لاتعلق رہے۔ مسلم لیگ (ن) کی قیادت کو بے نظیر نے ہدایت کی ہے کہ جی ڈی اے میں شمولیت کے لئے چٹھہ سے اختلافات دور کریں۔

سپریم کورٹ اختیار نہیں رکھتی

نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ آئین سازی اور ترمیم کا حق نہیں رکھتی۔ صرف قانون کی تشریح کر سکتی ہے۔ فوجی حکومت کے آنے سے عالمی سطح پر پاکستان کی ساکھ متاثر ہوئی ہے۔

حکومت کو جماعت اسلامی سے خطرہ نہیں

بیگم کلثوم نواز نے کہا ہے کہ حکومت کو جماعت اسلامی سے کوئی خطرہ نہیں اس لئے اس کے اجتماع کی اجازت دے دی گئی ہے۔ ہمیں اس لئے اجازت نہیں دی جاتی کیونکہ انہیں معلوم ہے کہ عوام ان کے ساتھ ہیں وہ اکٹھے ہو کر حکومت کو ہٹا دیں گے۔

بلدیاتی انتخابات کا بائیکاٹ

جی ڈی اے نے بلدیاتی انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا ہے اور اس کی بجائے سیاسی سرگرمیاں شروع کرنے اور عام انتخابات کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔

سیالکوٹ بارڈر پر جھڑپ

سیالکوٹ میں پاک بھارت سرحد پر جھڑپ ہوئی جس میں چناب رینجرز کا نائیک شہید ہو گیا جبکہ دو بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

ڈھاکہ میں جلوس پر فائرنگ

بنگلہ دیش کے دارالحکومت میں اسرائیل کے خلاف احتجاج کرنے والے ماہرین پر پولیس نے فائرنگ کر دی۔ جس سے 50 افراد زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدوں کے مطابق اسلامی دستوری تحریک کے ایک ہزار سے زائد کارکنوں نے احتجاجی جلوس نکالا۔ انہوں نے اقوام متحدہ کے دفاتر کی طرف مارچ کرنے کی کوشش کی تو پولیس نے شیلنگ اور ربڑ کی گولیاں برسا دیں جس سے 50 کارکن زخمی ہو گئے جبکہ 30 کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

بارک کا عرفات سے رابطہ

اسرائیل کے وزیراعظم ایہود بارک نے علاقے کی موجودہ کشیدہ صورت حال پر قابو پانے کی غرض سے فلسطینی رہنما یاسر عرفات سے رابطہ کے لئے خصوصی ایلچی غزہ بھیجا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم کے ایلچی شن بیتھ ڈومیسٹک سیکورٹی سروس کے سابق اعلیٰ افسر کو یاسر عرفات کا قریبی ساتھی سمجھا جاتا ہے۔

مسئلہ کشمیر حل کراؤں گا۔بش

ریپبلکن صدارتی امیدوار جارج بش (جونیئر) نے کہا ہے کہ اگر وہ صدر منتخب ہو گئے تو وہ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے پاکستان اور بھارت کی مدد کریں گے۔ پاکستانی امریکن ایسوسی ایشن آف نارتھ امریکہ کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ جنوبی ایشیا کی دونوں ایٹمی طاقتوں کو اس امر پر قائل کریں گے کہ وہ اپنے تنازعات حل کرنے کے لئے مذاکرات کریں۔

اسرائیلی ٹینکوں کی گولہ باری

اردن کے چار مختلف مقامات پر اسرائیلی فوج اور فلسطینیوں کے مابین فائرنگ کا تبادلہ ہوا ہے۔ رملہ کے قریب فلسطینیوں نے ایک یہودی بستی پر فائرنگ کی جس کے جواب میں اسرائیلی فوج نے ٹینکوں سے فائرنگ کی۔ بی بی سی کے مطابق اسرائیلی فوج کی طرف سے ٹینکوں کا استعمال اب عام ہو گیا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق غزہ کی پٹی پر یہودی آبادی سولاگ میں اسرائیلی فوج کے قافلے کے قریب ایک بم دھماکہ ہوا جس کے بعد گھات میں بیٹھے فلسطینیوں نے فوجیوں پر فائرنگ شروع کر دی۔ جس کے جواب میں اسرائیلی فوج بھی فائرنگ کرتی رہی تاہم دھماکے سے کسی ہلاکت کی اطلاع نہیں ملی۔ البتہ فوج نے دیگر بموں کی تلاشی کے لئے علاقے کا مکمل جائزہ لیا۔

ایران اسلحہ ڈپو میں دھماکہ۔8 فوجی ہلاک

ایران کے اسلحہ اور گولہ بارود کے ایک ڈپو میں زبردست دھماکہ کے بعد آگ بھڑک اٹھی۔ جس کے نتیجہ میں کم از کم 8 ایرانی فوجی ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ اسلحہ ڈپو کا بیشتر حصہ جل کر راکھ ہو گیا۔ جس سے کروڑوں کا نقصان ہوا۔ ہر طرف تباہی پھیل گئی۔ آگ پر بڑی مشکل سے قابو پایا گیا۔ لیکن اس وقت تک اسلحہ اور گولہ بارود کا بڑا حصہ جل کر خاکستر ہو چکا تھا۔ دھماکوں کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔

مقامی باشندوں کے حملہ میں 24 تامل ہلاک

سری لنکا میں باغیوں کے ایک بحالی مرکز پر مقامی باشندوں کے حملہ کے نتیجہ میں 24 تامل باغی ہلاک اور 30 زخمی ہو گئے۔ تفصیل کے مطابق مقامی باشندوں کے ایک مشتعل ہجوم نے مرکز پر چاقوؤں اور پتھروں سے حملہ کر دیا اور اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی بعد ازاں مذکورہ جگہ کو آگ لگا دی تامل باغیوں اور چائلڈ سولجرز کو گرفتار کر لیا گیا۔ وزارت دفاع کے ترجمان کے مطابق امن و امان کی صورت حال پر قابو پانے کے لئے ایک فوجی دستہ بھیجا گیا تھا لیکن اس دستے کے پہنچنے سے قبل ہی یہ واقعہ رونما ہو گیا۔ صورت حال پر قابو پانے کے مزید حفاظتی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

انڈونیشیا میں مذہبی فسادات۔12 ہلاک

انڈونیشیا میں عیسائی مسلم فسادات اور سیکورٹی فورسز کی طرف سے ایکشن کے نتیجے میں کم از کم 12 افراد مارے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق دارالحکومت جکارتہ سے چودہ سو میل مشرق میں ریقین کے درمیان اس وقت اچانک لڑائی شروع ہو گئی جب مسلمانوں کے ایک گروپ نے عیسائیوں کو لے جانے والی بس پر دھاوا بول دیا۔ لڑائی میں نو عیسائی مارے گئے۔ جبکہ مسلمان گروپ فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔

انٹرنیٹ اور معاشرتی بگاڑ

امریکہ میں انٹرنیٹ کے اخلاقیات کو متاثر کرنے کے امکانات غلط ثابت ہو سکتے ہیں۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کی جاری کردہ اسٹڈی کی رو سے امریکیوں کی دو تہائی تعداد انٹرنیٹ سے وابستہ ہے اور ان کی اکثریت اس خیال کو غلط قرار دیتی ہے کہ انٹرنیٹ معاشرتی بگاڑ پیدا کرتا ہے۔ 75 فیصد افراد کی رائے میں انٹرنیٹ کے ذریعہ انہیں اپنے رشتہ داروں اور دوستوں سے تعلق میں آسانی ہوئی ہے۔ تاہم رپورٹ کے مطابق انٹرنیٹ سے انسان کی ذاتیات میں مداخلت کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

ربوہ شہر میں منفرد پیشکش
اسپیشل فش فرائی
چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
احباب کے ذوق کے عین مطابق
طوبہ فاسٹ فوڈ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

دانتوں کا معائنہ مفت - عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ
زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان۔ شجرکار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

رنگت، لذت اور ذائقہ میں لاجواب
کینیا چائے کا مرکز
نیز تبت کاسمیٹکس، بائیو آملہ، پینٹین، شیز ان، روز پیٹل، میڈی کیم، کالا کولا، نیشنل ہوزری وغیرہ ہول سیل میں دستیاب ہے۔
نواز شاپنگ ہاؤس
11-بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ-ربوہ

نورز جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
گریس فارما (پاک)
79 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور
فون 7419883-84
Email: basit@icpp.icci.org.pk

ٹیکس سروے اور اس سے متعلق قانونی مسائل پر بلا معاوضہ قانونی مشورے کے لئے
رابطہ فون نمبر 7350104 موبائل 0300-442326
اثمار لاء ایسوسی ایٹس 4۔ لنک فرید کورٹ روڈ
نزد دفتر ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن لاہور

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب فیصل آباد میں بھی کام شروع کر دیا ہے۔
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 5-4-3 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر: مطب حمید
عقب، حسوتی کھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256
فیصل آباد۔ فون نمبر 041-638719